پانچواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

منگل 3 دسمبر 2013

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ صحت

صوبہ کے سرکاری ہسپتالوں میں مریضوں کو سہولیات کی فراہمی کی تفصیلات

***76: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-**

(الف) جو مریض سرکاری ہسپتالوں میں علاج کے لیے آتے ہیں اور جن کو ادویات کی خرید کی سکت نہیں ہوتی، ان کے علاج اور آپریشن کے لیے حکومت نے کیا نظام وضع کیا ہوا ہے ؟

(ب) میو ہسپتال، گنگارام ہسپتال، سروسز ہسپتال، جنرل ہسپتال، جناح ہسپتال، لاہور، نشتر ہسپتال ملتان، بہاول وکٹوریہ ہسپتال بہاولپور، ہولی فیملی ہسپتال اور جنرل ہستپال مری روڈ پنڈی کی علیٰحدہ علیٰحدہ بیڈ Strength کیا ہے ؟

(ج) 2011-12 میں حکومت پنجاب نے غریب مریضوں کے مفت علاج کے لئے زکوٰۃ، بیت المال و دیگر مدات سے ان ہسپتالوں کو کتنے مالی وسائل فراہم کئے ؟

(تاریخ وصولی 4 جون 2013 تاریخ ترسیل 18 جون 2013)

جواب

وزیر صحت

الف) سرکاری ہسپتالوں کی ایمرجنسی میں آنے والے مریضوں کو تمام ادویات اور علاج معالجے کی سہولیات بلا معاوضہ / مفت فراہم کی جاتی ہیں۔ جس کیلئے حکوت پنجاب کثیر بجٹ فراہم کرتی ہے۔ اس کے علاوہ ان ڈور اور آوٹ ڈور کے مریضوں کو ہسپتالوں کی فارمیسی میں موجود ادویات مفت فراہم کی جاتی ہیں۔ اور علاج کے دوران زیادہ سے زیادہ ادویات ہسپتال سے فراہم کی جاتی ہیں۔ جن مریضوں میں ادویات خریدنے کی سکت نہیں ہوتی ان کے علاج معالجہ کیلئے فنڈز حکومت پنجاب زکوٰۃ اور بیت المال سے فراہم کرتی ہے۔

(ب) مذکورہ ہسپتالوں کی بیڈز کی تعداد درج ذیل ہے:

نمبر شمار	نام ہسپتال	بیڈز کی تعداد
1	میو ہسپتال لاہور	2060
2	سر گنگارام ہسپتال لاہور	862

3	سروسز ہسپتال، لاہور	1196
4	لاہور جنرل ہسپتال، لاہور	900
5	جناح ہسپتال، لاہور	1250
6	نشتر ہسپتال ملتان	1103
7	بہاول وکٹوریہ ہسپتال بہاولپور	1410
8	ہولی فیملی ہسپتال راولپنڈی	864
9	بے نظیر بھٹو ہسپتال راولپنڈی (راولپنڈی جنرل ہسپتال)	680

(ج) 2011-12 میں حکومت پنجاب کی طرف سے غریب مریضوں کے مفت علاج کیلئے زکوٰة، بیت المال و دیگر مدات سے ان ہسپتالوں کو فراہم کئے گئے مالی وسائل کی تفصیل Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 نومبر 2013)

سرکاری ہسپتالوں میں ادویات کی خرید کا طریق کار و دیگر تفصیلات

*77: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) پنجاب کے سرکاری ہسپتالوں میں ادویات کی خرید کا کیا طریق کار ہے؟

(ب) مالی سال 2012-13 میں اب تک کل کتنی مالیت کی دوائی خرید کی گئی اور ہسپتالوں BHUs/RHCs کو دوائی کی مقدار اور دوائی کی قسم (Which type of medicine) کس بنیاد پر تقسیم کی جاتی ہے؟

(تاریخ وصولی 4 جون 2013 تاریخ ترسیل 18 جون 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف) تمام خریداری پیپرا رولز 2007ء کے تحت کی جاتی ہے، ایک لاکھ تک کی ادویات کوٹیشن کے ذریعے خریدی جاتی ہیں، اس سے زیادہ مالیت کی ادویات کا اشتہار پیپرا ویب سائٹ پر upload کیا جاتا ہے، اور کم از کم تین نمایاں روزنامہ اردو اور انگلش اخبارات میں بھیجا جاتا ہے، اور کم از کم پندرہ (15) دن کا ٹائم دیا جاتا ہے۔ ٹیکنیکل Bids مقررہ تاریخ پر پرچیز کمیٹی کے سامنے کھولی جاتی ہیں اور پھر Bids ٹیکنیکل کمیٹی کو بھیج دی جاتی ہیں۔ ٹیکنیکل رپورٹ موصول ہونے پر نوٹس بورڈ پر چسپاں کی جاتی ہیں اور پیپرا ویب سائٹ پر upload کی جاتی ہیں تاکہ تمام Bidders کو اس سے آگاہی ہو جائے۔ پندرہ دن کے بعد Financial Bids کھولی جاتی ہیں، جس کے مطابق Comparative Statement تیار کی جاتی ہے۔ اور بعد ازاں کم ریٹ والی فرم کو Advance Acceptance of tender ایشو کی جاتی ہے۔ جس کے بعد کنٹریکٹ ایگریمنٹ سائن کیا جاتا ہے، اور بالآخر پرچیز آرڈر متعلقہ فرم کو جاری کیا جاتا ہے۔

(ب) مالی سال 13-2012 میں حکومت پنجاب کی جانب سے 68 کروڑ 59 لاکھ 79 ہزار 4 سو 41 روپے مالیت کی ادویات پنجاب کے سرکاری ہسپتالوں کو فراہم کی گئیں یہ ادویات ایمرجنسی اور ایکسیڈنٹ، بچہ ایمرجنسی، تپ دق، یرقان، CDC وغیرہ کی مد میں مریضوں کی تعداد اور بیڈز کی تعداد کی بنیاد پر فراہم کی جاتی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 26 نومبر 2013)

صوبہ کے سرکاری ہسپتالوں کے آپریشن تھیٹرز کی تفصیلات

*103: میاں نصیر احمد: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ پنجاب کے تمام سرکاری ہسپتالوں میں آپریشن تھیٹرز میں Sterilize آلات استعمال ہوتے ہیں اور تمام وارڈز میں بھی Sterilize آلات استعمال کئے جاتے ہیں؟

(ب) اگر جواب نفی میں ہے تو اس حوالے سے حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 6 جون 2013 تاریخ ترسیل 21 جون 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف) جی ہاں یہ درست ہے۔ صوبہ پنجاب کے تمام سرکاری ہسپتالوں کے آپریشن تھیٹرز میں Sterilize آلات استعمال ہوتے ہیں اور تمام وارڈز میں بھی Sterilize آلات استعمال ہوتے ہیں۔

(ب) صوبہ پنجاب کے تمام سرکاری ہسپتالوں کی وارڈز اور آپریشن تھیٹرز میں Sterilize شدہ آلات استعمال کئے جاتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 26 نومبر 2013)

صوبہ میں جعلی ادویات کی فروخت و دیگر تفصیلات

*106: میاں نصیر احمد: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ پنجاب میں جعلی ادویات کی فروخت ہوتی ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو محکمہ اس سلسلے میں کیا اقدامات اٹھا رہا ہے، مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 6 جون 2013 تاریخ ترسیل 21 جون 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف) صوبہ پنجاب میں جعلی ادویات کی تیاری اور خرید وفروخت کی روک تھام کیلئے ایک مخصوص طریقہ کار موجود ہے۔اور حکومت پنجاب جعلی ادویات کی روک تھام کیلئے کوشاں ہے۔تاہم کچھ عناصر دولت ودنیا کی ہوس میں یہ گھناؤنا کاروبار کرتے ہیں جن کے بروقت تدارک کیلئے ڈرگز انسپکٹرز وقتاًفوقتاً میڈیکل سٹورز اور میڈیکل کمپنیوں کی چیکنگ کرتے رہتے ہیں اور اگر کوئی بھی شخص اس گھناؤنے کاروبار میں ملوث پایا جائے تو اس کے خلاف سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔

(ب) جعلی ادویات کی تیاری وفروخت روکنے کیلئے Drugs Act 1976 کے تحت اقدامات کئے جاتے ہیں۔ محکمہ صحت حکومت پنجاب نے اس Act کے تحت ڈرگز رولز 2007 بنائے ہیں۔

اس ضمن میں مزید عرض ہے کہ حکومت پنجاب نے جعلی ادویات کی روک تھام کیلئے جامع پروگرام ترتیب دیا ہوا ہے جس میں صوبہ بھر کے ڈرگز انسپکٹرز کی کارروائی کو کمپیوٹرائزڈ کیا جائے گا۔ پنجاب انفارمیشن ٹیکنالوجی بورڈ کے تعاون سے Drug Inspection Monitoring Evaluation (DIME) سسٹم متعارف کروادیا گیا ہے۔ جس پر مرحلہ وار عمل درآمد شروع ہو چکا ہے۔اس کے علاوہ صوبے کے تمام ڈرگز انسپکٹرز کو ہدایات جاری کی گئی ہیں کہ ادویات کی سٹوریج کیلئے تمام ممکنہ کارروائیوں کو یقینی بنایا جائے۔ مزید براں ڈرگز انسپکٹرز کو ہدایات جاری کی گئیں ہیں کہ وہ اپنے ایریا میں موجود تمام میڈیکل سٹورز، ڈسٹری بیوٹرز اور فارمیسیز کو چیک کرکے اس کی رپورٹ محکمہ صحت کو بھیجے۔ادویات کا معیار بہتر بنانے کیلئے پنجاب ڈرگز رولز 2007 میں ضروری اقدامات کئے گئے ہیں۔

حکومت پنجاب جعلی ادویات کی تیاری اور روک تھام کیلئے مسلسل کوشاں ہے اور اس سلسلے میں جنوری 2012 سے لے کر اگست 2013 کے عرصہ کے دوران صوبہ بھر میں 87362 میڈیکل سٹورز کی چیکنگ کی گئی۔ 54801 ادویات کے نمونہ جات برائے تجزیہ ڈرگ ٹیسٹنگ لیبارٹری بھجوائے گئے جن میں سے 1025 ادویات غیر معیاری قرار پائی گئیں جبکہ 91 نمونہ جات جعلی ثابت ہوئے۔ 7359 میڈیکل سٹورز کے چالان کئے گئے جبکہ 2852 میڈیکل سٹورز کو سر بمہر کیا گیا۔ اس دوران ڈرگز انسپکٹرز کی طرف سے دائر کردہ 2502 مقدمات پر مبلغ 5 کروڑ 70 لاکھ 08 ہزار روپے جرمانہ کیا گیا۔

(تاریخ وصولی جواب 26 نومبر 2013)

انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی ملتان کی تعمیر و دیگر تفصیلات

*290: جناب جاوید اختر: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی ملتان کب تعمیر کیا گیا، اس پر کل کتنے اخراجات آئے؟

(ب) اس میں کل کتنے ڈاکٹرز، پروفیسرز اپنے فرائض سرانجام دے رہے ہیں؟

(ج) اس ہسپتال میں کون کون سے شعبہ جات ہیں؟

(د) یہ ہسپتال مریضوں کو کیا کیا سہولیات فراہم کر رہا ہے؟

(ہ) اس ہسپتال میں ڈاکٹرز، پروفیسر کی کتنی اسامیاں خالی ہیں اور کب سے، ان اسامیوں کو پر کرنے کیلئے حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے اور یہ کب تک پر ہو جائیں گی؟

(تاریخ وصولی 12 جون 2013 تاریخ ترسیل 3 جولائی 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف) انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی ملتان کا تعمیراتی کام 04-06-12 کو شروع کیا گیا اور 05-08-08 کو آؤٹ ڈور شروع ہوا۔ اس پر 1100.360 ملین روپے خرچ ہوئے۔

(ب) اس میں 78 میڈیکل آفیسرز، 03 پروفیسرز، 02 ایسوسی ایٹ پروفیسرز، 16 اسسٹنٹ پروفیسرز اور 11 سینئر رجسٹرار اپنے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

(ج) مذکورہ ہسپتال میں درج ذیل 10 شعبہ جات کام کر رہے ہیں۔

کارڈیالوجی، کارڈیک سرجری، ریڈیالوجی، انجیوگرافی، انجیوپلاسٹی، پتھالوجی، نیوکلیئر کارڈیالوجی، ڈینٹل ڈیپارٹمنٹ، ایکوکارڈیوگرافی، ایمرجنسی ڈیپارٹمنٹ، ای این ٹی

(د) یہ ہسپتال دل کے متعلق امراض کیلئے ہمہ اقسام سہولیات فراہم کر رہا ہے۔ جن میں انجیوگرافی، انجیوپلاسٹی، ECHO، Echocardiography، CABG وغیرہ شامل ہیں۔

(ہ) اس ہسپتال میں میڈیکل آفیسرز کی 09، پروفیسرز کی 05، ایسوسی ایٹ پروفیسرز کی 08، اسسٹنٹ پروفیسرز کی 05 اور سینئر رجسٹرار کی 18 اسامیاں خالی ہیں۔ میڈیکل آفیسرز کی 2000 اسامیوں جبکہ وومن میڈیکل آفیسرز کی 400 اسامیوں پر بذریعہ PPSC مستقل بنیادوں پر بھرتی جاری ہے۔ جیسے ہی بھرتی کا عمل مکمل ہوگا میڈیکل آفیسرز کی خالی اسامیاں پُر کر دی جائیں گی جبکہ دیگر اسامیوں پر بھرتی کیلئے اخبار میں اشتہار دے دیا گیا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 26 نومبر 2013)</u>

<u>شیخوپورہ: بی ایچ یوز اور آر ایچ سیز کی تعداد و دیگر تفصیلات</u>

***333: جناب فیضان خالد ورک: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-**

(الف) حلقہ پی پی 166 شیخوپورہ میں کتنے بی ایچ یوز اور آر ایچ سیز ہیں ان کے ناموں سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ایسے بی ایچ یوز اور آر ایچ سیز ہیں جن میں ڈاکٹرز اور متعلقہ سٹاف موجود نہ ہے اور ادویات کی سہولت بھی نہ ہے ایسے سنٹرز کے نام بیان فرمائیں؟

(ج) کیا حکومت ان سنٹرز میں ڈاکٹرز، متعلقہ سٹاف اور ادویات کی دستیابی کو یقینی بنانے کا ارادہ رکھتی ہے، تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی 12 جون 2013 تاریخ ترسیل 5 جولائی 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف) حلقہ پی پی 166 شیخوپورہ میں ایک آر ایچ سی جنڈیالہ شیر خان ہے جبکہ 10 بی ایچ یوز ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔ عمونکے، چھاپہ، مرزا ورکاں، ورن، کالوکے، گھنک، رنیکے، مدوالہ خورد، ملیاں کلاں اور ساہوکی ملیاں۔

(ب) بی ایچ یو کالوکے، عمونکے، مدوالہ خورد اور ساہوکی ملیاں میں ڈاکٹر کی اسامی خالی ہے جبکہ اس کے علاوہ تمام بی ایچ یوز پر ڈاکٹرز اور دیگر سٹاف تعینات ہے RHC جنڈیالہ شیر خان میں SMO اور WMO کی اسامی خالی ہے تاہم تمام مراکز صحت میں RHC اور BHU لیول کی تمام ادویات وافر مقدار میں موجود ہیں۔

(ج) اس ضمن میں عرض ہے کہ محکمہ صحت حکومت پنجاب مستقبل بنیادوں پر 2000 میڈیکل آفیسرز اور 400 وویمن میڈیکل آفیسرز بذریعہ PPSC بھرتی کر رہا ہے اور بھرتی کا عمل جلد ہی مکمل ہو جائے گا جس سے ڈاکٹرز کی خالی اسامیاں جلد ہی پُر کر دی جائیں گی۔ اس کے علاوہ ماہانہ بنیاد پر واک ان انٹرویو کے تحت ڈاکٹرز کی بھرتی کی جا رہی ہے۔ ڈاکٹر کی دستیابی کی صورت میں خالی اسامی کو فوراً پُر کر دیا جائے گا۔

وہ تمام ادویات جو کسی بھی BHU اور RHC کو مہیا کی جاتی ہیں وہ تمام ادویات مذکورہ سنٹرز پر بھی دستیاب ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 26 نومبر 2013)

پاکپتن ملکہ ہانس میں سینئر میڈیکل آفیسر کی اسامی کو پُر کرنے کا معاملہ

*379: جناب احمد شاہ کھگہ: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ملکہ ہانس، پاکپتن میں رورل ہیلتھ سنٹر میں ڈاکٹروں اور پیرا میڈیکل سٹاف کی تعداد کتنی ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ کافی عرصہ سے اس RHC میں سینئر میڈیکل آفیسر کی سیٹ خالی ہے؟

(ج) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت پنجاب RHC ملکہ ہانس میں سینئر میڈیکل آفیسر کی خالی اسامی پُر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 13 جون 2013 تاریخ ترسیل 4 جولائی 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف) مذکورہ آر ایچ سی میں سینئر میڈیکل آفیسر، میڈیکل آفیسر، وومین میڈیکل آفیسر، ڈینٹل سرجن، کی ایک ایک اسامی جبکہ چارج نرسز کی 6 اسامیاں لیڈی ہیلتھ وزیٹرز کی 2 اسامیوں سمیت مختلف گریڈز کی کل 61 اسامیاں منظور شدہ ہیں جن میں سے 53 اسامیاں پُر شدہ جبکہ 8 اسامیاں خالی ہیں۔ تفصیل Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب،ج) SMO کی اسامی پر تعیناتی بذریعہ پروموشن کی جاتی ہے۔ جیسے ہی میڈیکل آفیسرز کی ترقی گریڈ 18 میں بطور SMO ہو گی تو مذکورہ RHC پر SMO تعینات کر دیا جائے گا۔ مزید عرض ہے کہ ڈاکٹر عبدالمجید، میڈیکل آفیسر بطور انچارج RHC ملکہ ہانس کام کر

رہے ہیں۔اور مریضوں کو طبی سہولیات سمیت مذکورہ RHC کے انتظامی امور کو احسن طریقے سے چلا رہے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 26 نومبر 2013)

پاکپتن: پی پی 229 میں بی ایچ یوز اور آر ایچ سیز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*380: جناب احمد شاہ کھگہ: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 229 پاکپتن میں کتنے BHUs اور RHCs ہیں، نام مع پتہ جات بتایا جائے؟

(ب) حلقہ میں موجود BHUs اور RHCs میں میڈیکل و پیرا میڈیکل سٹاف مع نام و تعداد کی تفصیل بتائی جائے؟

(ج) جن BHUs اور RHCs میں میڈیکل و پیرا میڈیکل سٹاف کی کمی ہے کیا حکومت ان میں اس کمی کو پورا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 13 جون 2013 تاریخ ترسیل 4 جولائی 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف) حلقہ پی پی 229 پاکپتن میں 2 آر ایچ سیز جبکہ 11 بی ایچ یوز ہیں۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

آر ایچ سی ملکہ ہانس اور آر ایچ سی D/93 نور پور جبکہ BHU جعفر علی شاہ، BHU D/72، BHU چک شاہ کھگہ، BHU 22/EB، BHU 16/EB، BHU چک شفیع، BHU کوٹ ہیرا سنگھ، BHU 80/D، BHU 84/D، BHU 62/SP، BHU 102/D

(ب) مذکورہ بالا طبی سینٹروں پر تعینات میڈیکل و پیرا میڈیکل سٹاف کی تفصیل Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) تمام آر ایچ سیز اور بی ایچ یوز پر ڈاکٹروں کی اسامی پُر ہیں صرف RHC ملکہ ہانس پر SMO کی سیٹ خالی ہے۔ جس کو بذریعہ ترقی پُر کیا جائے گا۔ پیرامیڈیکل سٹاف کی خالی اسامیوں پر حکومت وقتاً فوقتاً بھرتی کرتی رہتی ہے تاہم بعض اوقات کسی اہلکار کی ٹرانسفر، ریٹائرمنٹ یا دیگر کسی وجہ سے اسامیاں خالی ہوتی رہتی ہے۔ اس وقت پیرامیڈیکل سٹاف کی بھرتی پر حکومت پنجاب کی جانب سے بذریعہ نوٹیفکیشن نمبری SOR-IV(S&GAD)10-5/2013 (BAN) مورخہ 28-06-2013 سے پابندی ہے۔ جیسے ہی پابندی ختم ہو گی تو خالی اسامیوں کو پُر کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 26 نومبر 2013)

ملتان: نشتر میڈیکل کالج میں داخلہ لینے والے طلباءو طالبات کی تعداد و دیگر تفصیلات

*443: جناب اعجاز خان: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) نشتر میڈیکل کالج ملتان میں سال 2011، 2010 اور 2012 کے دوران کل کتنے طلباء و طالبات کو داخلہ دیا گیا؟

(ب) متذکرہ کالج میں مذکورہ عرصہ کے دوران طلباء اور طالبات نے فائنل ایئر میں کتنے فیصد کامیابی حاصل کی؟

(ج) مذکورہ مدت کے دوران کالج ہذا کا رزلٹ کیا رہا؟

(تاریخ وصولی 15 جون 2013 تاریخ ترسیل 11 جولائی 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف)

سال	طلباء	طالبات	کل
2010	145	180	325
2011	138	187	325

2012	149	176	325

(ب)مذکورہ عرصہ کے دوران نشتر میڈیکل کالج ملتان میں فائنل ایئر کے امتحان میں طلباء و طالبات کی کامیابی کا تناسب درج ذیل رہا۔

سال	کل شمولیت	طلباء	تناسب	طالبات	تناسب
2010ء	311	167	54%	126	40%
2011ء	270	123	45.55%	121	44.81%
2012ء	247	117	47.36%	122	49.39%

(ج)

سال	کل شمولیت	کل تناسب
2010	311	94%
2011	270	90%
2012	247	96%

<u>تاریخ وصولی جواب 26نومبر 2013)</u>

<u>راولپنڈی: ڈی ایچ کیو ہسپتال میں بستروں کی تعداد و دیگر تفصیلات</u>

*444: <u>جناب اعجاز خان</u>: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)ڈی ایچ کیو ہسپتال راولپنڈی کتنے بستروں پر مشتمل ہے؟

(ب)ڈی ایچ کیو ہسپتال راولپنڈی میں طبی مشینری کون کون سی ہے اور اس طبی مشینری میں سے کون کون سی مشینری کب سے خراب ہے؟

(ج)سال 11-2010اور 12-2011کے دوران اس مشینری کی دیکھ بھال اور مرمت پر کتنی رقم خرچ ہوئی، علیحدہ علیحدہ بیان کریں؟

(د)اس ہسپتال کے لیے مزید کون کونسی طبی مشینری کی ضرورت ہے؟

(ہ) کیاحکومت اس ہسپتال کی ضرورت کے مطابق اس کے لئے طبی مشینری فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے توکب تک، نہیں توکیوں؟

(تاریخ وصولی 15 جون 2013 تاریخ ترسیل 11 جولائی 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف) ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹرز ہسپتال راولپنڈی 357 بستروں پر مشتمل ہے۔

(ب) مذکورہ ہسپتال میں CT Scan Machine ایک عدد، Dialysis Machine چار عدد، انستھزیا مشین 07 عدد، آٹوکلیو (Steam Sterilizer) دو عدد، بائیو کیمسٹری اینالائزر 03 عدد، کارڈیک مانیٹر 15 عدد، Defibrillator چھ عدد، ڈینٹل یونٹ 03 عدد، ڈینٹل ایکسرے ایک عدد، ای سی جی مشینیں 11 عدد، Incubators دو عدد، X-Ray یونٹ 3 عدد، موبائل ایکسرے یونٹ 1 عدد، Mobile Operator Light دو عدد، الٹراساؤنڈ کلرڈوپلر مشین ایک عدد، میموگرافی مشین 01 عدد، انڈوسکوپی مشین ایک عدد اور الٹراساؤنڈ مشین 04 عدد موجود ہیں۔

مذکورہ ہسپتال میں کوئی بھی مشین خراب نہ ہے اور تمام مشینیں صحیح حالت میں کام کر رہی ہیں۔

(ج) مذکورہ عرصہ کے دوران مشینری کی دیکھ بھال اور مرمت پر کل 61 لاکھ 27 ہزار 290 روپے خرچ ہوئے۔ تفصیل Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) مذکورہ ہسپتال کو مندرجہ ذیل طبی مشینری کی ضرورت ہے۔

Arthroscopy C.ARM Image Intensifier, Fraction Table, Diagnostic and Orthopedic

Therapeutic Instruments and Ventilators for ICU .Patients

(ہ) حکومت پنجاب ہسپتال کی ضرورت کے مطابق دستیاب وسائل میں رہتے ہوئے وقتاً فوقتاًطبی مشینری فراہم کرتی رہتی ہے تاکہ مریضوں کو بہترین طبی سہولیات بہم پہنچائی جاسکیں ۔ابھی تک ہسپتال انتظامیہ کی طرف سے مذکورہ مشینری کی خریداری کے لئے منصوبہ موصول نہ ہوا ہے جیسے ہی ضروری آلات وسامان کیلئے منصوبہ موصول ہو گا اس کو متعلقہ فورم کے سامنے منظوری کیلئے پیش کر دیا جائے گا۔

اس ضمن میں مزید عرض ہے کہ راولپنڈی شہر میں DHQ ہسپتال کے علاوہ دیگر ٹیچنگ ہسپتال جیسا کہ بینظیر بھٹو ہسپتال، ہولی فیملی ہسپتال وغیرہ شامل ہیں جہاں پر مریضوں کو تمام طبی ٹیسٹوں سمیت تمام سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 26 نومبر 2013)

پنجاب کے میڈیکل کالجز میں خالی اسامیوں کو پُر کرنے کا معاملہ

*524: ڈاکٹر مراد راس: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) پنجاب میں کتنے میڈیکل کالجز ہیں ان کے نام ومقام سے آگاہ کریں؟

(ب) ان کالجز میں سپرنٹنڈنٹ اور ایڈمن آفیسرز کی اسامیاں کب سے خالی پڑی ہیں، ان کی علیٰحدہ علیٰحدہ کالجز وائز تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(ج) کیا کالج انتظامیہ ان اسامیوں کو Fill کرنے کا اختیار رکھتی ہے اگر ہاں تو ان اسامیوں کو بروقت Fill نہ کرنے والے ذمہ داران کے خلاف حکومت کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو کیوں؟

(د) مذکورہ کالجز کی انتظامیہ نے ان خالی اسامیوں کو Fill کرنے کے لئے کتنی دفعہ ڈی پی سی کی میٹنگز منعقد کیں تاریخ وسال وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 18 جون 2013 تاریخ ترسیل 17 جولائی 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف) پنجاب میں اس وقت 14 میڈیکل کالجز کام کر رہے ہیں۔ جن کے نام و مقام کی تفصیل Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) مذکورہ اسامیوں کی کالج وائز تفصیل Annex-B ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) میڈیکل کالجز ایڈ من آفیسرز کو ڈائریکٹ ملازم رکھنے کا اختیار نہیں رکھتے۔ یہ پوسٹ پروموشن پوسٹ ہے جو کہ انہیں میڈیکل کالجز میں تعینات سپرنٹنڈنٹس کی سنیارٹی تمام ٹیچنگ کالج / ہسپتال کی مشترکہ ہے جو کہ محکمہ صحت کی نوٹیفائیڈ ہے۔ ان خالی اسامیوں کو ترقی کے ذریعے پُر کر لیا جائے گا۔ اس سلسلے میں سنیارٹی لسٹ کو نوٹیفائی کیا جا رہا ہے۔ سکیل 1 سے 15 تک تمام اسامیوں کی ترقی کے کیسز متعلقہ میڈیکل کالجز / ہسپتال کے سربراہان خود کرتے ہیں۔ تاہم سکیل 16 کا کیس ان تمام سربراہان نے بنا کر محکمہ صحت کو ارسال کرنا ہوتا ہے۔ جس کے بعد محکمہ صحت اس پر DPC بلاتا ہے۔ اس کے بعد ان لوگوں کی ترقی کے آرڈرز ہوتے ہیں جن کی DPC نے سفارش کی ہوتی ہے۔ جو کہ ابھی تک محکمہ صحت کو کوئی کیس نہ آیا ہے۔ تاہم تمام سربراہان کو آگاہ کیا جا رہا ہے کہ ان لوگوں کے پروموشن کیسز مکمل کر کے محکمہ صحت کو ارسال کریں تاکہ ان پر غور کر کے DPC منعقد کر کے انکو بطور سپرنٹنڈنٹ ترقی دی جا سکے۔ اس معاملے میں محکمہ صحت کا کوئی بھی آفیسر رکاوٹ نہ ہے۔

(د) آخری دفعہ ڈی پی سی 2000ء میں ہوئی تھی۔ جس میں آفس سپرنٹنڈنٹس کو بطور ایڈ من آفیسرز ترقی دی گئی تھی۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 29 نومبر 2013)</u>

<u>پنجاب کے میڈیکل کالجز میں مختلف کیٹیگریز کی خالی اسامیوں کو بروقت پُر نہ کرنے کے باعث انتظامی معاملات میں دشواریوں کے سامنا کی تفصیلات</u>

*526: سردار وقاص حسن موکل: کیاوزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب کے میڈیکل کالجوں میں سپرنٹنڈنٹ اور ایڈمن آفیسرز کی خالی اسامیوں کو Fill کرنے کے لئے مورخہ 12-2-6 کو ڈی پی سی (DPC) کی میٹنگ طلب کی گئی تھی تاکہ ان اسامیوں کو Fill کیا جاسکے؟

(ب) مذکورہ میٹنگ میں کن کن اسامیوں کو ترقی کے ذریعے Fill کیا گیا، اگر نہیں کیا گیا تو اس کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ اسامیوں کو پر نہ کرنے میں چند افسران بالا رکاوٹ بنے ہوئے ہیں، کیا محکمہ ان ذمہ دار افسران کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتا ہے، اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 18 جون 2013 تاریخ ترسیل 18 جولائی 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف) مورخہ 2010۔2۔6 کو سپرنٹنڈنٹ اور ایڈمن آفیسرز کی خالی اسامیوں کو پُر کرنے کے لئے محکمہ صحت میں DPC طلب نہ کی گئی۔

(ب) مذکورہ تاریخ کو سپرنٹنڈنٹ / ایڈمن آفیسر کی ترقی کے لئے کوئی کیس زیر غور نہ آیا تھا ۔تاہم اب ایڈمن آفیسرز کی خالی اسامیوں کو پُر کرنے کیلئے DPC جلد ہی منعقد کر لی جائے گی۔اس سلسلے میں سنیارٹی لسٹ نوٹیفائی کی جارہی ہے۔

(ج) چونکہ کوئی بھی DPC برائے ترقی سپرنٹنڈنٹ / ایڈمن آفیسر نہ ہوئی ہے۔لہذا کوئی بھی افسران ان کی ترقی میں حائل نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 نومبر 2013)

لاہور: ڈی مونٹ مورنسی کالج آف ڈنٹیسٹری کا عملہ و دیگر تفصیلات

*542: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیاوزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)لاہور میں ڈی مونٹ مورنسی کالج آف ڈنٹیسٹری کہاں واقع ہے نیزاس میں کل کتنا سٹاف ہے، تفصیل فراہم کی جائے ؟

(ب)متذکرہ کالج میں سال 13۔2012 کے دوران کل کتنے طلباء وطالبات کو داخلہ دیا گیا؟

(ج)متذکرہ کالج میں 13۔2012 کے دوران کتنے طلباء وطالبات نے کامیابی حاصل کی ؟

(د)سال 13۔2012 کے دوران متذکرہ کالج کا رزلٹ کتنے فیصد رہا؟

(تاریخ وصولی 18 جون 2013 تاریخ ترسیل 18 جولائی 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف)ڈی مونٹ مورنسی کالج آف ڈنٹیسٹری،لاہور فورٹ روڈ پر واقع ہے۔اس میں کل 161 ملازمین تعینات ہیں جن میں سے 70 گزٹیڈ اور 91 نان گزٹیڈ تعینات ہیں۔ تفصیل "Annex-A" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)13۔2012 میں کل 87 طلبہ کو داخلہ دیا گیا جن میں سے 74 طالبات اور 13 طلباء شامل ہیں۔

(ج) 13۔2012 میں 99 میں سے کل 94 طلبہ وطالبات پاس ہوئے۔تفصیل ذیل میں درج ہے۔

	داخلہ	پاس
سالانہ امتحان:	99	80
ضمنی امتحان	19	14

(د) مذکورہ عرصہ کے دوران کالج کے رزلٹ کی تفصیل درج ذیل ہے۔

سالانہ امتحان	80.80%
ضمنی امتحان	73.68%

(تاریخ وصولی جواب 26 نومبر 2013)

لاہور: گورنمنٹ کوٹ خواجہ سعید ہسپتال میں شعبہ ڈینٹل کا قیام و دیگر تفصیلات

*558: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا حکومت پنجاب گورنمنٹ کوٹ خواجہ سعید ہسپتال لاہور میں ڈینٹل سرجری کا شعبہ بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(ب) گورنمنٹ محمد نواز شریف ہسپتال یکی گیٹ ڈینٹل کالج میں 13-2012 کے دوران کل کتنے طلباء اور طالبات نے داخلہ لیا، تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 18 جون 2013 تاریخ ترسیل 18 جولائی 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف) گورنمنٹ کوٹ خواجہ سعید ٹیچنگ ہسپتال لاہور میں ڈینٹل سرجری کا شعبہ 1993ء سے کام کر رہا ہے اور اس وقت مذکورہ ہسپتال میں دو عدد ڈینٹل یونٹس اور ایک عدد ڈینٹل ایکسرے مشین موجود ہے، جس سے گردونواح کے مریض مستفید ہو رہے ہیں۔

(ب) گورنمنٹ محمد نواز شریف ہسپتال یکی گیٹ لاہور میں ڈینٹل کالج نہ ہے تاہم ڈینٹل کالج ڈی مونٹ مورینسی فورٹ روڈ لاہور میں ہے، جس میں 13۔2012 کے دوران کل 87 طلبا و طالبات نے داخلہ لیا۔

(تاریخ وصولی جواب 26 نومبر 2013)

ڈسٹرکٹ ہسپتال جھنگ کی ایمرجنسی میں ڈاکٹرز و طبی مشینری کی کمی کی تفصیلات

*586: محترمہ راشدہ یعقوب: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ڈسٹرکٹ ہسپتال جھنگ کی ایمرجنسی میں ڈاکٹرز کی کمی کے ساتھ ساتھ طبی آلات اور مشینری کی شدید کمی ہے؟

(ب) کیا حکومت مذکورہ ہسپتال کی ایمرجنسی میں ڈاکٹرز و طبی آلات کی کمی کو فوری پورا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 21 جون 2013 تاریخ ترسیل 18 جولائی 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف) مذکورہ ہسپتال میں ٹراما سنٹر نیا تعمیر ہوا جو کہ فنکشنل ہے اور 24 گھنٹے مریضوں کو طبی سہولیات بشمول میڈیسن، بلڈ بنک، سرجری اور فرسٹ ایڈ وغیرہ مہیا کر رہا ہے۔ نئے بننے والے ٹراما سنٹر میں درج ذیل سٹاف Round the clock اپنی ڈیوٹی احسن طریقے سے سرانجام دے رہا ہے۔ آرتھوپیڈک سرجن، جنرل سرجن، اینستھزیا ٹیسٹ، CMO، چارج نرسز، ڈسپنسر / ڈریسر۔ OTA، لیب اٹینڈنٹ، وارڈ سرونٹ، سویپرز مذکورہ ٹراما سنٹر میں مریضوں کو فرسٹ بشمول طبی سہولیات احسن طریقے سے مہیا کی جا رہی ہیں جس کا واضح ثبوت یہ ہے

کہ 2012-02-7 سے 2013-10-30 تک OPD میں 43365 مریض چیک

کئے گئے جبکہ اسی دوران indoor میں 13245 مریضوں کو علاج معالجہ کی سہولیات بہم پہنچائی گئیں۔

اس ضمن میں مزید عرض ہے کہ نئے بننے والے ٹراما سنٹر میں SNE کے مطابق عملہ Sanction نہ ہوا ہے۔ بھجوائی گئی SNE کی 124 اسامیوں میں سے 35 اسامیاں منظور کی گئیں جبکہ باقی ماندہ 89 اسامیاں sanction ہونا ابھی باقی ہیں۔ ماندہ 89 اسامیوں کی منظوری کیلئے کیس پر کارروائی جاری ہے اور جیسے ہی یہ اسامیاں منظور ہوں گی ان پر بھرتی کر دی جائے گی جس سے اس ٹراما سنٹر کی کارکردگی مزید بہتر ہو جائے گی۔ طبی آلات مریضوں کو طبی سہولیات فراہم کرنے کیلئے موجود ہیں تاہم مزید 2 عدد ڈائیلیسز مشینیں، 4 عدد کارڈیک مانیٹرز اور 4 عدد ECG مشینوں کی ضرورت ہے جو کہ فنڈز کی دستیابی پر خرید کر لی جائیں گی۔

(ب) جی ہاں! حکومت پنجاب SNE کے مطابق پوسٹوں کی منظوری کیلئے کوشاں ہے اور اس سلسلے میں ای ڈی او (صحت) جھنگ کو بذریعہ مراسلہ نمبری SO(ND)14-28/2004(Vol-III) مورخہ 14-10-2013 کے ذریعے ویکینسی پوزیشن اور ضلعی حکومت سے سرٹیفیکیٹ بسلسلہ فنڈز کی فراہمی کیلئے لکھ دیا گیا ہے۔ اس کی وصولی پر کیس محکمہ خزانہ کو اسامیوں کی منظوری کیلئے بھیج دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 26 نومبر 2013)

ڈسٹرکٹ ہسپتال جھنگ میں شعبہ جات کی تعداد و دیگر تفصیلات

*587: محترمہ راشدہ یعقوب: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈسٹرکٹ ہسپتال جھنگ میں کون کونسے شعبہ جات کام کر رہے ہیں علیٰحدہ علیٰحدہ تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب) ان تمام شعبہ جات کے پروفیسرز کے نام و عرصہ تعیناتی سے آگاہ کریں؟

(ج)ان شعبہ جات میں 13-2012 کے دوران کتنے مریض آئے اور ان میں کتنے مریضوں کو پروفیسرز کی ہدایت پر مفت دوائیاں فراہم کی گئیں؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ پروفیسر، ڈاکٹرز ایسے ہیں جو ایک ماہ میں صرف ایک دفعہ ہسپتال حاضر ہوتے ہیں مریضوں کو چیک کرنے کے لئے جونیئر ڈاکٹرز ہسپتال آتے ہیں اور وہ بھی ایک دو گھنٹے کے لئے؟

(ہ) کیا یہ بھی درست ہے کہ ہسپتال میں ڈاکٹرز صبح 10 سے 12 بجے آتے ہیں؟

(و) کیا حکومت پنجاب مذکورہ بالا صورتحال کو کنٹرول کرنے کے لئے کوئی اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 21 جون 2013 تاریخ ترسیل 18 جولائی 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف) DHQ ہسپتال جھنگ میں مندرجہ ذیل شعبہ جات کام کر رہے ہیں:۔

سرجری، پتھالوجی، گائناکالوجی، ای این ٹی، امراضِ بچگانہ، کارڈیالوجی، آرتھوپیڈک، ڈینٹل سرجری، ریڈیالوجی، یورالوجی، امراضِ سینہ وتپ دق، شعبہ طب و ہومیوپیتھی، شعبہ فزیوتھراپی، شعبہ امراضِ جلد، سی ٹی سکین، الٹراساؤنڈ، میڈیکل ایمرجنسی، ٹراما سنٹر اور برن یونٹ۔

(ب) مذکورہ ہسپتال ٹیچنگ ہسپتال نہ ہے لہذا اس میں کوئی بھی پروفیسر تعینات نہ ہے کیونکہ پروفیسرز صرف ٹیچنگ ہسپتالوں میں تعینات ہوتے ہیں۔ DHQ ہسپتالوں میں ان شعبہ جات کے سربراہان سپیشلسٹ ڈاکٹرز ہوتے ہیں۔ مذکورہ ہسپتال میں تعینات سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی Specialty بمعہ عرصہ تعیناتی کی تفصیل Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) مذکورہ ہسپتال کے مختلف شعبہ جات کی رپورٹ Annex-B ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) یہ درست نہ ہے۔ جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے کہ مذکورہ ہسپتال میں پروفیسرز کی اسامیاں منظور شدہ نہ ہیں۔ اس کے علاوہ تمام ڈاکٹرز OPD, Indoor اور ایمرجنسی وارڈز میں اپنی ڈیوٹیاں ڈیوٹی روسٹر کے مطابق سرانجام دیتے ہیں۔ گذشتہ سال آؤٹ ڈور میں 540381 مریض اور ان ڈور میں 131688 مریض ہسپتال میں علاج معالجہ کیلئے آئے اور ان کی واضح اکثریت بہترین علاج معالجہ کی سہولیات سے شفایاب ہوئی۔

(ہ) یہ درست نہ ہے بلکہ تمام ڈاکٹرز مقررہ وقت اور ڈیوٹی روسٹر کے مطابق اپنی ڈیوٹیاں سرانجام دیتے ہیں۔

(و) DHQ ہسپتال جھنگ کی کارکردگی ٹھیک ہے اور مریضوں کو OPD, Indoor اور ایمرجنسی میں تمام طبی سہولیات بشمول مفت ادویات اور طبی ٹیسٹوں کی سہولیات فراہم کی جارہی ہیں اور ہسپتال کی کارکردگی تسلی بخش ہے۔ اس بابت کوئی بھی شکایت مریضوں یا ان کے لواحقین کی طرف سے موصول نہ ہوئی ہے تاہم حکومت پنجاب مریضوں کو بہترین طبی سہولیات فراہم کرنے کے لئے ہیلتھ کے شعبہ میں مزید ریفارمز متعارف کروارہی ہے اور ڈاکٹرز کی خالی اسامیوں کو پُر کرنے کے لئے 2000 MOs اور 400 WMOs کو مستقل بنیادوں پر بذریعہ PPSC بھرتی کررہی ہے۔ جس سے صوبہ بھر کے سرکاری ہسپتالوں میں ڈاکٹرز کی خالی آسامیاں کافی حد تک پُر ہو جائیں گی اور مریضوں کو علاج معالجہ کی بہترین سہولیات میسر آئیں گی۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 26 نومبر 2013)</u>

<u>ضلع شیخوپورہ: ہیپاٹائٹس کے خاتمہ کے لئے اٹھائے گئے اقدامات کی تفصیلات</u>

*599: جناب <u>فیضان خالد ورک</u>: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ ہیپاٹائٹس ”بی“اور ”سی“ کی ویکسین انتہائی مہنگی ہے اور غریب مریضوں کی پہنچ سے بہت دور ہے؟

(ب) ضلع شیخوپورہ میں گزشتہ 2 سالوں کے دوران مذکورہ بیماری کے کتنے مریضوں کا مفت علاج کیا گیا؟

(ج) کیا شیخوپورہ کے سرکاری ہسپتالوں میں مذکورہ بالا بیماریوں کی ویکسیئن دستیاب ہے تو کون کون سے ہسپتالوں میں نیز کیا حکومت اس کے دائرہ کار کو یونین کونسل کی سطح تک وسیع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 21 جون 2013 تاریخ ترسیل 22 جولائی 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف) یہ درست ہے کہ ہیپاٹائٹس "بی" اور "سی" کی ویکسین انتہائی مہنگی ہے، ہیپاٹائٹس "بی" کی ویکسین کا کورس تقریباً 2500 روپے سے لیکر 3500 روپے تک جبکہ ہیپاٹائٹس "سی" کے علاج پر تقریباً۔/4,50,000 روپے خرچ آتے ہیں۔ حکومت پنجاب محکمہ صحت کی جانب سے ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال شیخوپورہ میں ہیپاٹائٹس "بی" اور "سی" کی ویکسین تمام مریضوں کو مفت فراہم کی جارہی ہے۔

(ب) سال 2012 میں ہیپاٹائٹس "بی" کے 81 اور ہیپاٹائٹس "سی" کے 1216 مریضوں کا مفت علاج کیا گیا جبکہ سال 2013 کے دوران ہیپاٹائٹس "بی" کے 1328 اور ہیپاٹائٹس "سی" کے 361 کا مفت علاج کیا جارہا ہے۔

(ج) حکومت پنجاب کی پالیسی کے مطابق مذکورہ بیماریوں کی ویکسین صرف ضلعی ہیڈکوارٹرز ہسپتالوں کو مہیا کی جاتی ہے۔ جو کہ ضلع بھر کے مریضوں کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے ہوتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 نومبر 2013)

ڈی ایچ کیو ہسپتال گوجرانوالہ میں سٹاف کی منظور شدہ اور خالی اسامیوں کی تفصیلات

*613: چودھری اشرف علی انصاری: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹرز ہسپتال گوجرانوالہ میں ڈاکٹرز، نرسز اور پیرامیڈیکل سٹاف کی منظور شدہ اور خالی اسامیوں کی تفصیل بتائیں؟

(ب) ڈی ایچ کیو گوجرانوالہ میں تعینات ڈاکٹرز، نرسز اور پیرامیڈیکل سٹاف کا عرصہ تعیناتی بیان فرمائیں؟

(ج) کیا حکومت ان ملازمین کو جن کا عرصہ تعیناتی 3 سال سے زائد ہے ان کو ٹرانسفر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 21 جون 2013 تاریخ ترسیل 19 جولائی 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف) DHQ ہسپتال گوجرانوالہ میں ڈاکٹرز کی کل 194 اسامیاں منظور شدہ ہیں جن میں سے 136 پُر جبکہ 58 اسامیاں خالی ہیں۔ نرسز کی کل اسامیاں 181 ہیں جو کہ تمام اسامیاں پُر ہیں کوئی بھی اسامی خالی نہ ہے۔ پیرامیڈیکل سٹاف کی کل اسامیاں 364 ہیں جن میں سے 333 پُر ہیں جبکہ 31 اسامیاں خالی ہیں۔

(ب) مذکورہ ہسپتال میں تعینات ڈاکٹرز، نرسز اور دیگر عملہ کے عرصہ تعیناتی کی تفصیل Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) انتظامی عہدہ پر کوئی بھی ڈاکٹر عرصہ تین سال سے زائد تعینات نہ ہے تاہم غیر انتظامی عہدوں پر تعینات ملازمین اپنی بہترین کارکردگی کی بناء پر تعینات ہیں۔ محکمہ صحت حکومت پنجاب ان کو ٹرانسفر کرنے کا ارادہ نہ رکھتی ہے تاہم شکایت کی صورت میں ان کو ٹرانسفر کیا جا سکتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 نومبر 2013)

ضلع گوجرانوالہ: تین سال سے بے کار پڑی 64 الٹرا ساؤنڈ مشینوں کی تفصیلات

***723: چودھری اشرف علی انصاری:** کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ صحت ضلع گوجرانوالہ ڈی او ہیلتھ کو حکومت کی طرف سے 64 الٹرآساؤنڈ مشینیں ملی تھیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ تین سال میں صرف 14 الٹرآساؤنڈ مشینیں Functional ہوئی ہیں یا متعلقہ مراکز صحت / ہسپتالوں کو دی گئی باقی 50 الٹرا ساؤنڈ مشینیں بے کار DOH گوجرانوالہ کے پاس تین سال سے پڑی ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان الٹرا ساؤنڈ مشینوں کو ٹرینڈ سٹاف نہ ہونے کی بناء پر آپریشنل نہ کیا جارہا ہے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان تین سالوں کے دوران کسی پیرامیڈیکل سٹاف یا ڈاکٹر کو الٹرا ساؤنڈ مشین چلانے کی ٹریننگ نہ دی گئی ہے؟

(ہ) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان الٹرآساؤنڈ مشینوں میں استعمال ہونے والا مٹیریل مثلاً جل، پرنٹنگ کاغذ وغیرہ خراب ہو چکا ہے؟

(و) ان مشینوں کو آپریشنل نہ کرنے میں جو تاخیر اور غفلت برتی گئی ہے کیا حکومت اس کی تحقیقات ایف آئی اے یا محکمہ اینٹی کرپشن پنجاب سے کروانے اور اس کے ذمہ داران کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 26 جون 2013 تاریخ ترسیل 31 جولائی 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف) ڈسٹرکٹ آفیسر ہیلتھ کو 64 نہیں بلکہ 60 الٹرا ساؤنڈ مشینیں 14-06-2010 کو ملی تھیں۔

(ب) یہ درست نہ ہے بلکہ جو60الٹرا ساؤنڈ مشینیں DOH گوجرانوالہ کو ملی تھیں ان میں سے 37 گوجرانوالہ کے مختلف مراکز صحت کو دی جا چکی ہیں جبکہ 23 مشینیں سٹور میں بالکل فنکشنل حالت میں پڑی ہیں۔

(ج)37مراکز صحت کو الٹرا ساؤنڈ مشینیں سٹاف کی ٹریننگ کے بعد فراہم کر دی گئی ہیں جو کہ ٹھیک طرح کام کر رہی ہیں اور مریضوں کو طبی سہولیات فراہم کر رہی ہیں۔ باقی 23 مشینیں بھی سٹاف کی ٹریننگ کے بعد مراکز صحت کو دے دی جائیں گی۔

(د) درست نہ ہے بلکہ 37 لیڈی ہیلتھ وزیٹرز کو ٹریننگ دی جا چکی ہے۔ میڈیکل آفیسر۔ لیڈی ہیلتھ وزیٹرز بنیادی مراکز صحت کی الٹرا ساؤنڈ کی ٹریننگ کا شیڈول پولیو مہم ختم ہونے پر جاری کر دیا جائے گا۔ شیڈول کے مطابق ٹریننگ مکمل ہونے پر باقی کی 23 مشینیں بھی متعلقہ مراکز صحت کو فراہم کر دی جائیں گی۔

(ہ) درست نہ ہے تمام مشینیں بالکل ٹھیک حالت میں ہیں۔ جو مشینیں مختلف مراکز صحت کو فراہم کی گئیں ہیں وہ وہاں پر بالکل ٹھیک کام کر رہی ہیں اور کوئی بھی مشین خراب نہ ہے۔ ان کا مٹیریل مثلاًGel اور کاغذ وغیرہ ضرورت کے مطابق استعمال ہو رہا ہے۔ اور اس کے ضائع ہونیکا سوال ہی پیدا نہ ہوتا ہے۔

(و) کسی بھی ایجنسی سے تحقیق کروانے کی ضرورت نہ ہے کیونکہ تمام مشینیں درست حالت میں ہیں اور جن مراکز صحت کو فراہم کی گئی ہیں وہاں بالکل ٹھیک طرح سے کام کر رہی ہیں۔ پھر بھی اگر ضرورت محسوس کی جائے تو محکمہ کی ٹیکنیکل ٹیم چیک کر سکتی ہے۔

اس ضمن میں مزید عرض ہے کہ محکمہ صحت حکومت پنجاب نے ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز، گوجرانوالہ ڈویژن، گوجرانوالہ کو معاملہ کی چھان بین کے لئے لکھ دیا ہے۔ جس کی رپورٹ آنے پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 28نومبر 2013)

ضلع جہلم۔ کھیوڑہ میں سول ہسپتال کا قیام و دیگر تفصیلات

*767: محترمہ راحیلہ انور: کیاوزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیایہ درست ہے کہ سابقہ حکومت پنجاب نے کھیوڑہ ضلع جہلم میں ایک سول ہسپتال قائم کرنے کاوعدہ کیا تھا؟

(ب) مذکورہ ہسپتال کتنے بیڈز پر مشتمل ہوگااور ابتدائی طور پراس میں کس کس مرض کے وارڈقائم کئے جائیں گے؟

(ج) کیامالی سال 14-2013 میں اس کے لیے کوئی رقم مختص کی گئی ہے؟

(د) حکومت مذکورہ ہسپتال کب تک قائم کرنے کاارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 27 جون 2013 تاریخ ترسیل 19 اگست 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف) سول ہسپتال کھیوڑہ اپریل 2012 کو مکمل ہو گیا تھا۔ اب ہر طرح کی طبی سہولیات عوام کو فراہم کی جارہی ہیں۔ جس میں OPD، ان ڈور، ایمرجنسی، گائنی، ایکسرے، لیبارٹری ٹیسٹ اور ایمبولینس کی فراہمی جیسی سہولیات مہیاکی جارہی ہیں۔

(ب) مذکورہ ہسپتال 20 بیڈز پر مشتمل ہے اوراس میں مردانہ میڈیکل وارڈ، زنانہ میڈیکل وارڈاور گائنی اور OBS وارڈ کام کررہے ہیں۔

(ج) یہ منصوبہ 51.259 ملین روپے کی لاگت سے 2012 میں مکمل ہوا۔ جبکہ مالی سال 14-2013 میں مذکورہ ہسپتال کیلئے 10.425 ملین روپے کی رقم مختص کی گئی ہے۔

(د) متذکرہ بالاہسپتال مکمل ہو چکاہے اوراب مریضوں کو طبی سہولیات فراہم کررہاہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 نومبر 2013)

پرائیویٹ سیکٹر میں ڈسپنسر کے لئے میڈیکل سٹور چلانے پر پابندی کی تفصیلات

*774: محترمہ راحیلہ انور: کیاوزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ تمام سرکاری ہسپتالوں کی ڈسپنسری، فارمیسی اور میڈیسن سٹورز میں ڈسپنسر سرکاری ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں؟
(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ڈسپنسر پر پرائیویٹ سیکٹر میں میڈیکل سٹور چلانے پر پابندی ہے اگر ہاں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 27 جون 2013 تاریخ ترسیل 19 اگست 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف) تمام سرکاری ہسپتالوں کی فارمیسیز اور میڈیسن سٹورز میں ڈسپنسرز فارماسسٹ کی زیر نگرانی سرکاری ڈیوٹی سرانجام دیتے ہیں۔ مزید براں ڈسپنسرز سرجیکل وارڈز اور مائنر آپریشن تھیٹر میں بطور ڈریسرز بھی ڈاکٹرز کے زیر نگرانی ڈیوٹی سرانجام دیتے ہیں۔
(ب) 2002ء میں سپریم کورٹ آف پاکستان نے جعلی ادویات کے سلسلے میں ایک از خود نوٹس لیا اور یہ حکم جاری کیا کہ وفاقی سیکریٹریٹ صحت تمام صوبوں کے سیکرٹری صحت، چیف ڈرگز انسپکٹرز اور ڈائریکٹر جنرل ہیلتھ سروسز کے ساتھ اجلاس منعقد کریں اور جعلی ادویات کی روک تھام کے لئے مؤثر حکمت عملی مرتب کریں۔ سپریم کورٹ کے حکم کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کیلئے وفاقی سیکرٹری نے متعدد اجلاس منعقد کئے اور یہ بھی فیصلہ کیا کہ فارمیسی / میڈیکل سٹور چلانے کیلئے لائسنس کا اجراء صرف فارماسسٹ کیٹگری کو جاری کیا جائے۔ اب فارمیسی ایکٹ 1976 کے تحت میڈیکل سٹور / فارمیسی چلانے کا لائسنس فارماسسٹ کیٹیگری کو جاری کیا جاتا ہے۔ عدالت عظمیٰ کے فیصلے کے مطابق کمیٹی کے تمام فیصلے عدالت عظمیٰ کے فیصلہ کا حصہ تصور کیا جائیں گے۔
1۔ کیٹیگری A میں فارمیسی کا لائسنس اس کو جاری کیا جاتا ہے جس نے یونیورسٹی کی سطح سے فارمیسی کے شعبہ سے گریجویشن تک تعلیم حاصل کی ہو۔

2۔ کیٹیگری B میں میڈیکل سٹور لائسنس اس کو جاری کیا جاتا ہے جس نے فارمیسی کونسل سے فارمیسی اسسٹنٹ کا امتحان پاس کیا ہو۔ ڈسپنسرز یہ امتحان دینے کے اہل ہیں۔ اس امتحان میں ادویات کا بنیادی علم پڑھایا جاتا ہے اور اس امتحان کو پاس کرنے پر انہیں نیو ڈرگ سیل لائسنس کا اجراء کیا جاتا ہے۔

مزید براں وہ تمام ڈسپنسرز جن کو لائسنس کا اجراء 2006 سے پہلے ہوا تھا ان کی ٹریننگ کے بعد لائسنس جاری رکھا گیا اور لائسنس کی تجدید کی جاتی ہے۔

اس کے علاوہ 2006 میں وزیراعلیٰ پنجاب نے ڈرگز سیل کی منظوری دی جو کہ عدالت عظمیٰ کی ہدایت کو مدنظر رکھ کر بنائے گئے تھے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 نومبر 2013)

سرگودھا: میڈ کو لیگل سرٹیفکیٹ جاری کرنے کی تفصیلات

*777: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 32 سرگودھا میں موجود تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال سمیت دوسرے ہسپتالوں سے 11-5-2013 سے تاحال کتنے میڈ کو لیگل سرٹیفکیٹ جاری ہوئے، ہسپتال وار تعداد بتائی جائے؟

(ب) متذکرہ بالا میڈ کو لیگل سرٹیفکیٹ کن افسروں کے دستخطوں سے جاری ہوئے؟

(تاریخ وصولی 27 جون 2013 تاریخ ترسیل 31 جولائی 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف)THQ ہسپتال 90 جنوبی میں 13-05-11 سے تا حال 72 میڈیکو لیگل سرٹیفکیٹ جاری ہوئے ہیں۔ اور تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال بھاگٹانوالہ میں 85 میڈیکو لیگل سرٹیفکیٹ جاری ہوئے ہیں۔

(ب) THQ ہسپتال 90 جنوبی میں میڈیکو لیگل جاری کرنے والے ڈاکٹر صاحبان درج ذیل ہیں۔

ڈاکٹر تسنیم نعیم نور (WMO)، ڈاکٹر سلطان محمود بھٹی، ڈاکٹر محمد جاوید، ڈاکٹر سدرہ شفقت (WMO)، ڈاکٹر سارہ رحمٰن (WMO)، ڈاکٹر اسرار عطاالحق، ڈاکٹر معظمہ

THQ ہسپتال بھاگٹانوالہ سے مذکورہ عرصہ کے دوران MLC جاری کرنے والے ڈاکٹر صاحبان کے نام درج ذیل ہیں۔

ڈاکٹر خالق داد، ڈاکٹر محمد ابوبکر، ڈاکٹر محمد فاروق، ڈاکٹر شمیم اختر (WMO)، ڈاکٹر نادیہ رشید (WMO)

(تاریخ وصولی جواب 26 نومبر 2013)

ضلع راولپنڈی: ہسپتالوں کے لئے خریدی گئی مشینری کی تفصیلات

*779: <u>جناب محمد عارف عباسی</u>: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) راولپنڈی شہر میں بے نظیر شہید ہسپتال ضلع ہیڈ کوارٹرز ہسپتال اور ہولی فیملی ہسپتال میں کتنی قسم کی کون کونسی مشینری اور کتنی تعداد میں موجود ہے؟

(ب) کیا متذکرہ بالا ہسپتالوں کی مشینری پچھلے پانچ سالوں میں خریدی گئی اور کیا اس کی خریداری کے لئے اوپن ٹینڈر طلب کئے گئے اور اس کے نتیجے میں کن کمپنیوں نے ٹینڈر دیئے اور کن کمپنیوں کو مشینری سپلائی آرڈر دیا گیا، مکمل تفصیلات سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 27 جون 2013 تاریخ ترسیل یکم اگست 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف)راولپنڈی شہر کے بے نظیر شہید ہسپتال، ضلع ہیڈکوارٹر ہسپتال اور ہولی فیملی ہسپتال میں مختلف قسم کی تمام ضروری مشینری دستیاب ہے جس کی ہسپتال وائز تفصیل Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) مذکورہ بالا تمام ہسپتالوں کیلئے پچھلے پانچ سالوں کے دوران مشینری بذریعہ اوپن ٹینڈر خریدی گئی جس کی ہسپتال وائز تفصیل Annex-B ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 نومبر 2013)

راولپنڈی: منظور شدہ اسامیاں ودیگر تفصیلات

*780: جناب محمد عارف عباسی: کیاوزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)راولپنڈی شہر میں بے نظیر شہید ہسپتال، ضلعی ہیڈکوارٹرز ہسپتال اور ہولی فیملی ہسپتال میں ڈاکٹر اور پیرامیڈیکل سٹاف کی کتنی منظور شدہ اسامیاں ہیں، کتنی اسامیوں پر سٹاف تعینات ہے اور کتنی اسامیاں خالی ہیں، ہسپتالوں کی علیٰحدہ علیٰحدہ تفصیل بتائی جائے؟

(ب)خالی اسامیوں کو پر کرنے کے لئے کیااقدامات اٹھائے جارہے ہیں؟

(تاریخ وصولی 27 جون 2013 تاریخ ترسیل یکم اگست 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف)راولپنڈی کے متذکرہ ہسپتالوں میں ڈاکٹرز اور پیرامیڈیکل سٹاف کی منظور شدہ، پُر اور خالی اسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہے:-

کل منظور شدہ اسامیاں	پُر شدہ اسامیاں	خالی اسامیاں

بینظیر بھٹو شہید ہسپتال راولپنڈی:

ڈاکٹرز	238	175	63
پیرامیڈیکس	176	120	56

ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹرز ہسپتال راولپنڈی:

ڈاکٹرز	129	101	28
پیرامیڈیکس	85	70	15

ہولی فیملی ہسپتال راولپنڈی:

ڈاکٹرز	248	194	54
پیرامیڈیکس	237	185	52

(تفصیلAnnex-Aایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔)

(ب) ڈاکٹرز کی خالی اسامیاں پُر کرنے کیلئےPPSCکے ذریعے2000میڈیکل آفیسرز کو مستقل بنیادوں پر بھرتی کیا گیا ہے۔ جن کی تقرری سے خالی اسامیاں بہت حد تک پُر ہو جائیں گی۔

دیگر سٹاف کی نئی بھرتیوں پر حکومت پنجاب نے پابندی لگا رکھی ہے جیسے ہی پابندی ختم ہو گی

مذکورہ خالی اسامیاں پُر کر دی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب26نومبر2013)

بہاولپور: نیوروسائنسز کمپلیکس کے منصوبہ کی تفصیلات

***783:ڈاکٹر محمد افضل: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سال2007میں بہاولپور وکٹوریہ ہسپتال میں نیوروسائنسز کمپلیکس کا منصوبہ منظور ہوا اور اس کے قیام کے لئے ابتدائی طور پر10کروڑ روپے کی رقم بھی مختص کی گئی لیکن نامعلوم وجوہات کی بنا پر یہ منصوبہ ختم کر دیا گیا؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو متذکرہ بالا منصوبہ ختم کرنے کی وجوہات بیان کی جائیں؟

(ج) کیا حکومت BVH نیورو سائنسز کمپلیکس کا منصوبہ دوبارہ شروع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 27 جون 2013 تاریخ ترسیل یکم اگست 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ مذکورہ منصوبہ 2007ء میں بنایا گیا اور PCDWP کی میٹنگ مورخہ 07۔12۔24 کے دوران منظور ہوا اس منصوبہ کی مد میں سال 08۔2007 میں فنڈز مبلغ 10 ملین روپے رکھے گئے اور اس محکمہ کے حکم بذریعہ چٹھی مورخہ 08۔08۔1 کے تحت یہ منصوبہ ختم کر دیا گیا۔

(ب) مذکورہ منصوبہ کے ختم ہونے کی وجوہات یہ تھیں کہ چونکہ نیورو سائنسز ایک dedicated اور Hi-Tech سہولت ہے۔ جس کیلئے اعلیٰ تعلیم یافتہ افرادی قوت درکار ہوتی ہے۔ جو کہ بہاولپور میں ملنا بہت مشکل تھی۔ اور یہ مناسب سمجھا گیا کہ نئے انسٹیٹیوٹ آف نیورو سائنسز کی بجائے موجود نیورو سائنسز سرجری وارڈ کو نئے جدید آلات اور مشینری سے آراستہ کیا جائے۔ جس کیلئے اپ گریڈیشن آف نیورو سرجری وارڈ کا منصوبہ منظور کیا گیا۔

(ج) حکومت پنجاب نے پہلے سے موجود نیورو سرجری وارڈ کی توسیع و ترقی کیلئے 198.595 ملین روپے کا منصوبہ منظور کیا تھا جو کہ 2010 میں مکمل ہو چکا ہے۔ اس وقت نیورو سرجری ڈیپارٹمنٹ کو جدید تقاضوں کے مطابق ترقی دی جا چکی ہے۔ مزید رواں مالی سال میں ترقیاتی پروگرام 14۔2013 میں 35 ملین روپے اس محکمہ کیلئے CSSD خریدنے کیلئے مختص کئے گئے ہیں۔ موجودہ نیورو سرجری ڈیپارٹمنٹ کی توسیع و ترقی کے بعد علیحدہ نیورو کمپلیکس کی تعمیر کی فی الوقت ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 نومبر 2013)

بہاول پور: گائنی کمپلیکس کا منصوبہ ودیگر تفصیلات

*784: ڈاکٹر محمد افضل: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سال 2007 میں بہاولپور وکٹوریہ ہسپتال بہاول پور میں گائنی کمپلیکس کا منصوبہ منظور ہوا تھا مگر نامعلوم وجوہات کی بنا پر اس کو ختم کر دیا گیا؟

(ب) کیا حکومت گائنی کمپلیکس برائے BVH منصوبہ کو شروع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر جواب اثبات میں ہے تو کب تک منصوبہ کو Revive کر کے اس پر کام شروع کر دیا جائے گا؟

(تاریخ وصولی 27 جون 2013 تاریخ ترسیل یکم اگست 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف) جی ہاں! یہ درست ہے کہ سال 2010 میں بہاولپور وکٹوریہ ہسپتال بہاولپور میں 150 بستروں پر مشتمل گائنی کمپلیکس کا منصوبہ منظور ہوا تھا۔ اس منصوبہ کی لاگت 1200.210 ملین روپے تھی۔

(ب) اسی دوران حکومت پنجاب نے سال 2010 میں بہاولپور میں 410 بستروں پر مشتمل سول ہسپتال کا منصوبہ منظور کیا۔ اس منصوبہ کی کل لاگت 2593.068 ملین روپے تھی جو کہ فنکشنل ہو چکا ہے۔ 410 بستروں پر مشتمل اس ہسپتال میں 50 بستروں پر مشتمل گائنی وارڈ بھی شامل ہے جو کہ عوام کو زچہ بچہ کے علاج معالجہ کی سہولیات بہم پہنچا رہا ہے۔ لہذا 50 بستروں پر مشتمل اس وارڈ کی تکمیل کے بعد بہاولپور وکٹوریہ ہسپتال میں الگ گائنی کمپلیکس کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 نومبر 2013)

صوبہ کے ٹیچنگ ہسپتالوں میں ایم ایس صاحبان کے اختیارات کی تفصیلات

*798: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب کے تمام ٹیچنگ ہسپتالوں کا انتظام وانصرام ان کے بورڈ آف مینجمنٹ کرتے ہیں اور وہاں تعینات تمام پروفیسرز ٹیچنگ فیکلٹی کے انچارج ان کے پرنسپل صاحبان ہوتے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان ہسپتالوں کے ڈسپلن اور ان کو چلانے کی ذمہ داری متعلقہ ایم ایس صاحبان کی ہوتی ہے؟

(ج) اگر جزو "الف" اور جزو "ب" کا جواب اثبات میں ہے تو عملی طور پر کیا یہ انتظامی سقم نہیں کہ ایک ہی ادارے کے افسران ٹیچنگ کے فرائض کے بارے میں تو پرنسپل صاحبان کے ماتحت ہوں لیکن مریضوں کے علاج سے متعلق معاملات میں ایم ایس صاحبان ان کو پوچھ تک نہیں سکتے اور نہ ہی وہ ان کو کوئی ذمہ داری سونپنے کا سوچ سکتے ہیں؟

(د) کیا حکومت مندرجہ بالا کی روشنی میں کوئی اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے کہ ہسپتالوں کے معاملات کو احسن طریقے سے چلایا جا سکے؟

(تاریخ وصولی 27 جون 2013 تاریخ ترسیل 2 ستمبر 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف) جی ہاں یہ درست ہے۔

(ب) جی ہاں یہ بھی درست ہے۔

(ج) حقیقتاً ایسا کوئی انتظامی سقم نہ ہے۔ کیونکہ ٹیچنگ کیڈر اور جنرل کیڈر بہتر طور پر اپنے اپنے ادارے اور ذمہ داریاں بخوبی سرانجام دے رہے ہیں۔ اور نہ ہی ایسا کسی پرنسپل یا ایم ایس صاحب کا کوئی انتظامی معاملہ منظرِ عام پر آیا ہے۔ ٹیچنگ کیڈر کے تمام پروفیسرز نہ صرف تعلیمی سرگرمیاں بہترین انداز سے چلاتے ہیں بلکہ اپنے اپنے وارڈز کے بیڈز کے طور پر بہترین علاج معالجہ اور مریضوں کی دیکھ بھال کرتے ہیں۔ جبکہ دیگر سپورٹ کیلئے ایم ایس صاحبان ہمہ وقت تیار رہتے ہیں۔ جبکہ مزید نگرانی کیلئے حکومت پنجاب نے تمام ٹیچنگ ہسپتالوں کیلئے بورڈ

آف مینجمنٹ تشکیل دیئے ہیں۔ جن کی سربراہی نہایت ہی قابل لوگوں کو تفویض کی گئی ہے۔ بورڈ آف مینجمنٹ میں پرنسپل ممبر جبکہ ایم ایس سیکرٹری ہوتے ہیں۔

(د) الحمدُ للہ! محکمہ صحت پوری طرح ٹیچنگ، ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹرز ہسپتالوں، ٹی ایچ کیو، سول ہسپتالوں، رورل ہیلتھ سینٹرز، بنیادی مراکز صحت پر بہترین خدمات مہیا کر رہے ہیں۔ اس مقصد کیلئے پروفیسرز و دیگر ڈاکٹرز پیرامیڈکس، نرسز سٹاف اپنی بہترین خدمات کے ذریعے ضرورت مند مریضوں کی صحت یابی کیلئے کوشاں ہیں۔ اور نہ ہی کسی قسم کی ٹیچنگ و جنرل کیڈرز کے ڈاکٹرز کے درمیان مریضوں کے معاملات میں کوئی تفریق ہے۔ مزید یہ کہ محکمہ صحت ہسپتالوں کی بہتری کیلئے بورڈ آف مینجمنٹ کی خدمات بھی حاصل کئے ہوئے ہے تاکہ بہتر نگرانی ہوتی رہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 نومبر 2013)

ٹوبہ ٹیک سنگھ رجانہ ٹاؤن میں تحصیل سطح کا ہسپتال بنانے کا معاملہ

*810: لیفٹیننٹ کرنل (ر) سردار محمد ایوب خان: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ رجانہ ٹاؤن جو کہ تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ کا سب سے بڑا ٹاؤن ہے اس میں تحصیل لیول کا کوئی ہسپتال موجود ہے؟

(ب) اگر جواب نفی میں ہے تو کیا حکومت رجانہ ٹاؤن میں تحصیل لیول کا کوئی ہسپتال بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 27 جون 2013 تاریخ ترسیل 9 ستمبر 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف) یہ درست ہے کہ رجانہ ٹاؤن میں تحصیل لیول کا کوئی ہسپتال موجود نہ ہے۔کیونکہ تحصیل لیول کے ہسپتال تحصیل ہیڈ کوارٹر میں بنائے جاتے ہیں۔رجانہ ٹاؤن کو تحصیل کا درجہ نہ دیا گیا ہے۔ جس کی وجہ سے وہاں تحصیل لیول کا ہسپتال نہیں بنایا گیا۔

(ب)حکومت رجانہ ٹاؤن میں تحصیل لیول کا ہسپتال بنانے کا ارادہ نہیں رکھتی، کیونکہ صرف گیارہ کلو میٹر کے فاصلے پر ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال ٹوبہ ٹیک سنگھ موجود ہے۔دوسرا یہ کہ رجانہ ٹاؤن کو ابھی تک تحصیل کا درجہ نہ دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 نومبر 2013)

فیصل آباد۔ہسپتالوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*854: میاں طاہر پرویز: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فیصل آباد شہر میں کتنے سرکاری ہسپتال کہاں کہاں کام کر رہے ہیں ان کے نام بتائیں نیز ان میں بیڈز کی گنجائش کتنی ہے؟

(ب) کس کس ہسپتال میں ایمرجنسی وارڈ ہے اور کس کس میں نہ ہے؟

(ج) ہر ہسپتال کی ایمرجنسی کتنے بیڈز پر مشتمل ہے؟

(د) ہر ہسپتال کی ایمرجنسی میں کون کون سی طبی مشینری اور ٹیسٹ کی مشینیں ہیں؟

(ہ) ہر ہسپتال کی ایمرجنسی میں کتنے ڈاکٹر کام کر رہے ہیں؟

(و) کیا حکومت ان ہسپتالوں کی ایمرجنسی میں موجود میسنگ فسلیٹیز کو پورا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی یکم جولائی 2013 تاریخ ترسیل 23 اگست 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف) فیصل آباد شہر میں درج ذیل پانچ سرکاری ہسپتال کام کر رہے ہیں:۔

1	الائیڈ ہسپتال، پنجاب میڈیکل کالج فیصل آباد	بیڈز کی تعداد	1385
2	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹرز ہسپتال، ریلوے روڈ، فیصل آباد	بیڈز کی تعداد	730
3	فیصل آباد انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی، فیصل آباد	بیڈز کی تعداد	202
4	گورنمنٹ جنرل ہسپتال، غلام محمد آباد، فیصل آباد	بیڈز کی تعداد	250
5	گورنمنٹ جنرل ہسپتال سمن آباد، فیصل آباد	بیڈز کی تعداد	50

(ب) مذکورہ بالا تمام ہسپتالوں میں ایمرجنسی وارڈز موجود ہیں۔

(ج) متذکرہ بالا ہسپتالوں میں موجود ایمرجنسی وارڈز کے بیڈز کی تعداد درج ذیل ہے۔

1	الائیڈ ہسپتال، پنجاب میڈیکل کالج فیصل آباد (سرجیکل ایمرجنسی 56 بیڈز اور میڈیکل ایمرجنسی 50 بیڈز)	بیڈز کی تعداد	106
2	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹرز ہسپتال، ریلوے روڈ، فیصل آباد	بیڈز کی تعداد	124
3	فیصل آباد انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی، فیصل آباد	بیڈز کی تعداد	22
4	گورنمنٹ جنرل ہسپتال، غلام محمد آباد، فیصل آباد	بیڈز کی تعداد	18
5	گورنمنٹ جنرل ہسپتال سمن آباد، فیصل آباد	بیڈز کی تعداد	5

(د) مذکورہ ہسپتالوں کی ایمرجنسی وارڈز میں ہر طرح کی طبی مشینری مثلاً ای سی جی مشین، الٹرا ساؤنڈ، کارڈیک مانیٹر، سکر مشین، Defibrillator، گلوکومیٹر، وینٹی لیٹرز، Central Suction with Oxygen Supply، Nebulizer وغیرہ اور لیبارٹری کی 24 گھنٹے سہولیات میسر ہیں۔

(ہ) الائیڈ ہسپتال کی سرجیکل ایمرجنسی میں 16 ڈاکٹرز کام کر رہے ہیں جبکہ میڈیکل ایمرجنسی کیلئے وارڈز کے اندر سے ڈاکٹرز کی ڈیوٹی لگائی جاتی ہے۔ ان اسامیوں کی منظوری کیلئے محکمہ صحت کو لکھا گیا ہے۔

ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹرز ہسپتال کی ایمرجنسی میں 60 ڈاکٹرز کام کر رہے ہیں۔

فیصل آباد انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی کی ایمرجنسی میں 13 ڈاکٹرز کام کر رہے ہیں۔

گورنمنٹ جنرل ہسپتال غلام محمد آباد کی ایمرجنسی میں 7ڈاکٹرز کام کررہے ہیں۔
گورنمنٹ جنرل ہسپتال سمن آباد کی ایمرجنسی میں 2ڈاکٹرز کام کررہے ہیں۔
ہرہسپتال کی ایمرجنسی 24 گھنٹے کھلی رہتی ہے۔اور مریضوں کو طبی سہولیات بہم پہنچاتی ہے۔ کسی بھی ایمرجنسی کی صورت میں مزید ڈاکٹرز ایمرجنسی وارڈ میں تعینات کر دیئے جاتے ہیں۔

(و) ایمرجنسی وارڈز میں علاج معالجے کی فراہمی اور غیر موجود سہولیات کی فراہمی ایک جاری رہنے والا عمل ہے۔ ایمرجنسی میں مناسب سہولیات کی فراہمی کیلئے حکومت پنجاب ہر وقت تیار رہتی ہے۔ فیصل آباد شہر میں اس وقت پانچ سرکاری ہسپتال کام کررہے ہیں۔ جن میں 2تدریسی ہسپتال بھی شامل ہیں۔تدریسی ہسپتالوں کی ایمرجنسی میں تمام طبی سہولیات 24 گھنٹے دستیاب ہوتی ہیں۔ باقی ہسپتالوں کی ایمرجنسی میں بھی آبادی اور ضروریات کے مطابق سہولیات موجود ہیں۔تاہم حکومت پنجاب ضرورت کے مطابق ان ہسپتالوں کی ایمرجنسی شعبہ جات کو ضروری سازوسامان فراہم کرتی رہتی ہے۔اور کرتی رہے گی۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 26نومبر 2013)</u>

*856: <u>محترمہ حنا پرویز بٹ</u>: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گذشتہ سال کے دوران اعلیٰ حکام نے اسمبلی کے اندر اور باہر اعلان کیا تھا کہ محکمہ صحت کے ملازمین کے تمام کیڈر کے سروس سٹرکچر کا جلد حتمی فیصلہ اور نوٹیفائی کیا جائے گا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ کچھ کیڈر ابھی تک اپنے سروس سٹرکچر کے انتظار میں ہیں؟

(ج) اگر جزو (الف) اور (ب) کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت ہیلتھ سروس پر سانل کے تمام باقی ماندہ کیڈرز کے سروس سٹرکچر کو فائنل کرنے کیلئے ضروری اقدام اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی یکم جولائی 2013 تاریخ ترسیل 9 ستمبر 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف) جی ہاں! یہ درست ہے کہ حکومت پنجاب نے اعلان کیا تھا کہ محکمہ صحت کے ملازمین کے تمام کیڈر کے سروس سٹرکچر کا جلد حتمی فیصلہ اور نوٹیفائی کیا جائے گا

(ب) یہ امر قابل غور ہے کہ مطلوبہ مقاصد حاصل کرنے کیلئے مختلف مراحل کو مکمل کرنا ہوتا ہے۔ مثلاً علاقائی دفاتر سے ملازمین کے کوائف اکٹھے کرنا، دستیاب مالی وسائل کی روشنی میں پالیسی طے کرنا، محکمہ خزانہ سے منظوری لینا، محکمہ صحت پنجاب مطلوبہ مقاصد حاصل کرنے کیلئے سر توڑ کوشش کر رہا ہے۔

یہ امر قابلِ ذکر ہے کہ جنرل کیڈر کے ڈاکٹرز کو ترقی کے بہتر مواقع فراہم کرنے کیلئے چار سطحی فارمولا کو محکمہ خزانہ کی منظوری سے تبدیل کیا گیا ہے۔ ترقی کے کام کو جلد نمٹانے کے لئے محکمہ نے ایک خصوصی یونٹ قائم کیا ہے جس میں تجربہ کار عملہ کو تعینات کیا گیا۔ اور ڈاکٹرز کو کئی مراحل میں ترقی دی گئی ہے۔ پیرا میڈیکل سٹاف کیلئے چار سطحی فارمولا بھی منظور کیا گیا ہے۔ (کاپی Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) تاہم تمام ملازمین کو حتی الوسیع طور پر مطمئن کرنے کیلئے کچھ مزید وقت اور مالی وسائل درکار ہیں۔

(ج) تفصیل جزو "ب" میں درج ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 29 دسمبر 2013)</u>

<u>پنجاب میں خسرہ سے ہلاک ہونے والے بچوں کی تعداد و دیگر تفصیلات</u>

*857: <u>محترمہ حنا پرویز بٹ:</u> کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ وبائی مرض خسرہ نے صوبہ پنجاب کے تمام حصوں کو لپیٹ میں لے لیا ہے؟

(ب) پنجاب کے مختلف ہسپتالوں میں گزشتہ ایک سال کے دوران کتنے بچے داخل ہوئے اور اس وبائی مرض کی وجہ سے بچوں کی ہلاکتوں کی تعداد کیا ہے؟

(ج) حکومت کی طرف سے اس وبائی مرض کے تدارک کیلئے کیا ہنگامی اقدامات اٹھائے گئے؟

(تاریخ وصولی یکم جولائی 2013 تاریخ ترسیل 9 ستمبر 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف) یہ درست ہے کہ وبائی مرض خسرہ نے صوبہ پنجاب کے تمام اضلاع میں بچوں کو متاثر کیا ہے۔تاہم زیادہ تر لاہور، فیصل آباد، راولپنڈی، گوجرانوالہ اور اوکاڑہ کے اضلاع متاثر ہوئے ہیں۔تاہم ایک مؤثر مہم کے نتیجہ میں اس موذی مرض پر قابو پالیا گیا ہے

(ب) پنجاب کے مختلف اضلاع میں سال 2013 کے دوران 23441 کیسز رپورٹ ہوئے جن میں سے 7949 کو مختلف ہسپتالوں میں علاج کیلئے داخل کیا گیا کل 192 اموات واقع ہوئیں جبکہ باقی تمام مریض شفاء یاب ہوئے۔

(ج) محکمہ صحت حکومت پنجاب نے صوبہ میں خسرہ کے کنٹرول کیلئے تمام احتیاطی اقدامات کئے۔اس بیماری کی روک تھام اور ویکسینیشن کی بہتری کیلئے مندرجہ ذیل اقدامات اٹھائے گئے۔

1۔ محکمہ صحت نے 29 نومبر 2012 کو مختلف اضلاع میں خسرہ کی روک تھام کیلئے گائیڈ لائنز بھجوائیں اور دسمبر 2012 میں تمام (Helath) EDOs کو الرٹس جاری کئے۔

2۔دسمبر 2012 میں ضلع رحیم یار خان کی تحصیل صادق آباد اور ضلع راجن پور کی تحصیل روجھان جو کہ صوبہ سندھ کے ساتھ ملحقہ ہیں وہاں 6 ماہ سے 10 سال کے بچوں کو خسرہ کے حفاظتی ٹیکے لگائے گئے تاکہ اس کے پھیلاؤ کو روکا جاسکے۔

3۔3 جنوری 2013 کو ای پی آئی سٹیئرنگ کمیٹی کی میٹنگ ہوئی جس میں ڈائریکٹر جنرل ہیلتھ پنجاب، ڈائریکٹر ای پی آئی پنجاب، امراض بچگانہ کے پروفیسرز اور WHO اور یونیسیف کے نمائندوں نے شرکت کی تاکہ صوبے میں خسرہ کے کنٹرول کیلئے پالیسی وضع کی جاسکے،

4۔2013-1-7 کو صوبائی سطح پر خسرہ کانفرنس منعقد کی گئی جس کی صدارت وزیر اعلیٰ پنجاب کے مشیر خواجہ سلیمان رفیق نے کی۔ اس کانفرنس میں تمام ڈویژن کے ڈائریکٹرز ہیلتھ، 36 اضلاع کے (ای ڈی اوز) صحت، ٹیچنگ ہسپتالوں کے ایم ایس اور WHO اور یونیسیف کے نمائندوں نے شرکت کی۔ خسرہ کے کنٹرول کیلئے تمام ای ڈی اوز کو ہدایات جاری کی گئیں۔ ٹیچنگ ہسپتالوں کے ایم ایس صاحبان کو خسرہ کے مریضوں کی روزانہ رپورٹنگ کیلئے ہدایات دی گئیں۔

5۔ 9 فروری 2013 کو چیف سیکرٹری پنجاب نے تمام اضلاع کے ڈی سی اوز کو خسرہ کنٹرول کیلئے کئے جانے والے اقدامات میں تعاون کی ہدایات جاری کیں۔

6۔PITB کے تعاون سے آن لائن ڈیٹا ٹرانفسر کا سسٹم جاری کیا گیا۔

7۔ پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا میں خسرہ کے حوالے سے آگاہی مہم شروع کی گئی۔

8۔ تمام ٹیچنگ ہسپتالوں میں ڈی ایچ کیو، ٹی ایچ کیو اور دیہی مراکز صحت میں خسرہ کے مفت علاج کیلئے علیحدہ وارڈ قائم کئے گئے۔

9۔ صوبے میں خسرہ کی ویکسین کی کوئی کمی نہ ہے۔

10۔ 29 اپریل سے 7 مئی 2013 کے دوران لاہور میں خسرہ کی خصوصی مہم چلائی گئی۔ جس کے دوران 6 ماہ سے 10 سال تک کے 26 لاکھ بچوں کو خسرہ کے حفاظتی ٹیکے لگائے گئے۔

11۔ 13۔2012 کے دوران حکومت پنجاب نے اپنے ذرائع سے 701 ملین روپے کی ویکسین خرید کی۔

12۔ 13۔6۔7 کو وزیر اعلیٰ پنجاب کی زیر صدارت ایک اعلیٰ سطحی اجلاس میں صوبے میں خسرہ کی صورت حال کا جائزہ لیا گیا۔ وزیر اعلیٰ پنجاب نے تمام صوبے میں خسرہ مہم چلانے کا حکم دیا۔ اور چیف سیکرٹری پنجاب کو خسرہ کی صورت حال کے بارے میں باقاعدہ میٹنگ کر نیکی ہدایات جاری کیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ خسرہ کے نازک مریضوں کو سینئر سپیشلسٹ ڈاکٹروں کی زیر نگرانی (آئی سی یو) اور سپیشل وارڈ میں رکھا جائے، سینئر ڈاکٹرز شام کے وقت بھی خسرہ کے مریضوں کو چیک کیا کریں۔

13۔ خسرہ مہم کے دوران مونیٹرنگ کیلئے مختلف اضلاع میں صوبائی سیکرٹریز کا بھی تقرر کیا گیا ہے۔

14۔19 جون 2013 کو جناب وزیر اعلیٰ پنجاب نے خسرہ اور ڈینگی کی روک تھام کیلئے منعقد اجلاس کی صدارت کی جس میں خسرہ کے خلاف مہم کا جائزہ لیا گیا اور احکامات صادر کئے گئے۔

15۔ خسرہ کے خلاف پنجاب کے تمام اضلاع میں خصوصی مہم چلائی گئی جس کے دوران 6 ماہ سے 10 سال تک کے 29 ملین بچوں کو خسرہ کے حفاظتی ٹیکے لگائے گئے۔ جس کے نتیجہ میں خسرہ کے مریضوں اور اموات کو کنٹرول کر لیا گیا ہے۔ چیف سیکرٹری پنجاب اور تمام صوبائی سیکرٹریز اور ڈی جی ہیلتھ آفس کے تمام سینئر افسروں نے مہم کی نگرانی کی۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 26 نومبر 2013)</u>

<u>فیصل آباد: چک نمبر 388 گ ب کے رورل ہیلتھ سنٹر کی چار دیواری بنوانے کی تفصیلات</u>

*1019: جناب <u>ظہیر الدین خان علیزئی</u>: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ چک نمبر 388 گ ب سمندری فیصل آباد میں رورل ہیلتھ سنٹر کی چار دیواری عرصہ دراز سے نہ ہے؟

(ب) کیا حکومت مذکورہ ہیلتھ سنٹر کی چار دیواری و دیگر مرمت کا کام فوری کروانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 3 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 11 ستمبر 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف) اس ضمن میں عرض ہے کہ چک نمبر 388 گ ب سمندری فیصل آباد میں آر ایچ سی نہ ہے بلکہ بی ایچ یو ہے جو کہ PRSP کے زیر انتظام کام کر رہا ہے۔ مذکورہ بی ایچ یو کی چار دیواری تین اطراف سے مکمل ہے جبکہ ایک طرف سے گری ہوئی ہے جسکی تعمیر کیلئے سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ فیصل آباد کو چٹھی لکھ دی گئی ہے۔

(ب) مذکورہ سینٹر کے گرے ہوئے حصہ کی چار دیواری سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کروائے گی جس کے لئے چٹھی لکھ دی گئی ہے۔ (خطوط کی کاپیاں Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں)۔

(تاریخ وصولی جواب 28 نومبر 2013)

ضلع فیصل آباد: سول ہسپتال سمندری میں 24 گھنٹے ایمرجنسی کی سہولت فراہم کرنے کی تفصیلات

*1020: جناب آصف محمود: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سول ہسپتال سمندری ضلع فیصل آباد میں 24 گھنٹے ایمرجنسی کی سہولت نہ ہے، جس کے باعث عوام کو شدید مشکلات کا سامنا ہے؟

(ب) کیا حکومت پنجاب مذکورہ ہسپتال میں فوری طور پر 24 گھنٹے ایمرجنسی کی سہولیات فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 3 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 11 ستمبر 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف) جی نہیں!یہ درست نہ ہے بلکہ سول ہسپتال سمندری ضلع فیصل آباد میں 24 گھنٹے ایمر جنسی کی سہولت موجود ہے۔ جس میں مریضوں کو 24 گھنٹے ای سی جی، نیبولائزر، suction، آکسیجن، الٹراسانوگرافی، ایکسرے، سی سی یو، اور ضروری ادویات مفت فراہم کی جارہی ہیں۔اور اپریل 2013 سے لیکر ستمبر 2013 تک 40469 کے قریب مریضوں کو ایمر جنسی میں علاج کیا گیا۔ مارننگ، ایوننگ اور نائٹ شفٹوں میں میڈیکل آفیسر، وومن میڈیکل آفیسر، اور نرسز سمیت دیگر عملہ تعینات ہے۔ جو کہ ایمر جنسی وارڈ میں داخل ہونے والے مریضوں کو تمام طبی سہولیات 24 گھنٹے مہیا کر رہے ہیں۔

(ب) سول ہسپتال سمندری ضلع فیصل آباد میں 24 گھنٹے ایمر جنسی کی سہولت موجود ہے۔

تفصیل جزو "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 نومبر 2013)

فیصل آباد: پی پی 58 میں سرکاری ہسپتال و دیگر تفصیلات

*1022: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 58 فیصل آباد میں کون کون سے سرکاری ہسپتال چل رہے ہیں؟

(ب) ہر ہسپتال کتنے بیڈز پر مشتمل ہے؟

(ج) ہر ہسپتال میں ڈاکٹرز کی منظور شدہ اسامیاں کتنی ہیں، کتنی پُر اور کتنی خالی ہیں؟

(د) ہر ہسپتال میں Missing facilities کی تفصیل بتائیں اور Missing Facilities کو پورا کرنے کیلئے حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 3 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 3 ستمبر 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف) پی پی 58 فیصل آباد میں دو آر ایچ سیز، ماموں کانجن اور کنجوانی جبکہ 14 بی ایچ یوز اور تین ڈسپنسریز کام کر رہی ہیں۔ تفصیل Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) دونوں آر ایچ سیز (20) بیس بستروں پر مشتمل ہیں۔ جبکہ ہر بی ایچ یو 2 بیڈز پر مشتمل ہے۔

(ج) RHC ماموں کانجن اور کنجوانی میں ڈاکٹرز کی چار چار اسامیاں منظور شدہ ہیں جن میں سے 2 دو پُر جبکہ 2 دو آسامیاں خالی ہیں۔ ہر بی ایچ یو پر ڈاکٹرز کی ایک ایک اسامی منظور شدہ ہے جن میں سے 9 پر ڈاکٹرز تعینات ہیں جب کہ 5 اسامیاں خالی ہیں۔ (پُر اور خالی اسامیوں کی تفصیل Annex-B ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔ جن مراکز صحت پر میڈیکل آفیسر کی پوسٹ خالی ہے ان کا اضافی چارج دوسرے ہیلتھ سینٹرز پر تعینات ڈاکٹرز کو دیا گیا ہے تاکہ لوگوں کو صحت کی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جائے۔

(د) 2010 میں دونوں RHCs میں NLC نے مرمت مکمل کی جس پر تقریباً ہر ہسپتال پر 85 ملین روپے لاگت آئی۔ اس کے علاوہ وہ تمام آلات RHC لیول کے ہسپتال میں ہونے چاہئیں وہ موجود ہیں۔

پی پی 58 میں PRSP کے زیر انتظام بی ایچ یوز میں بعض کی چار دیواری اور کوارٹرز کی معمولی تعمیر مثلاً وائٹ واش یا سیمنٹ وغیرہ کرانا درکار ہے جس کیلئے ڈسٹرکٹ گورنمنٹ فیصل آباد ضروری کارروائی کر رہی ہے۔ اس کے علاوہ تمام طبی آلات موجود ہیں اور مریضوں کو طبی سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 28 نومبر 2013)</u>

<u>لاہور: الائیڈ سکول آف ہیلتھ سائنسز کا قیام و دیگر تفصیلات</u>

<u>*1032: ڈاکٹر مراد راس: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-</u>

(الف) الائیڈ سکول آف ہیلتھ سائنسز چلڈرن ہسپتال لاہور کب قائم ہوا؟

(ب)مذکورہ سکول کون کونسے شعبہ جات میں تعلیم دے رہا ہے؟

(ج)مذکورہ سکول میں کتنے مضامین کے اساتذہ نہ ہیں اور یہ کب سے اسامیاں خالی چلی آ رہی ہیں اور کیوں، یہ اسامیاں کب تک fill کر دی جائیں گی، ایوان کو آگاہ کریں؟

(د) کتنے اساتذہ رخصت پر ہیں اور کب سے؟

(تاریخ وصولی 3 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 28 اگست 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف)الائیڈ سکول آف ہیلتھ سائنسز چلڈرن ہسپتال لاہور سال 1999 کو بنا۔

(ب)الائیڈ سکول آف ہیلتھ سائنسز چلڈرن ہسپتال لاہور مندرجہ ذیل شعبہ جات میں تعلیم دے رہا ہے۔

1۔ڈاکٹر آف فزیکل تھراپی (ڈی پی ٹی)

2۔بی ایس سی (آنر) میڈیکل امیجنگ ٹیکنالوجی

3۔بی ایس سی (آنر) میڈیکل لیبارٹری ٹیکنالوجی

4۔بی ایس سی (آنر) ڈینٹل ٹیکنالوجی

5۔بی ایس سی (آنر) میڈیکل سپیچ اینڈ لینگویج پتھالوجی

6۔بی ایس سی (آنر) آکوپیشنل تھراپی

7۔بی ایس سی (آنر) آپریشن تھیٹر ٹیکنالوجی۔

(ج) پانچ مضامین کے اساتذہ نہ ہیں اور یہ اسامیاں اکتوبر 2012 سے خالی چلی آ رہی ہیں، ان اسامیوں کو ایڈہاک کی بناء پر Fill کرنے کے لئے دسمبر 2012 میں اخبار میں اشتہار دیا گیا تھا لیکن گورنمنٹ آف پنجاب کے جنوری 2013 میں ریکروٹمنٹ پر پابندی لگا دینے کی وجہ سے ان اسامیوں پر بھرتی مکمل نہ ہو سکی۔

(د) کوئی بھی استاد رخصت پر نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 نومبر 2013)

لاہور رائے ممتاز حسین بابر

یکم دسمبر 2013 سیکرٹری

بروز منگل 3 دسمبر 2013 محکمہ صحت کے سوالات وجوابات اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	ڈاکٹر سید وسیم اختر	77-76
2	میاں نصیر احمد	106-103
3	جناب جاوید اختر	290
4	جناب فیضان خالد ورک	599-333
5	جناب احمد شاہ کھگہ	380-379
6	جناب اعجاز خان	444-443
7	ڈاکٹر مراد راس	1032-524
8	سردار وقاص حسن مؤکل	526
9	محترمہ راحیلہ خادم حسین	558-542
10	محترمہ راشدہ یعقوب	587-586
11	چودھری اشرف علی انصاری	723-613
12	محترمہ راحیلہ انور	774-767
13	چودھری عامر سلطان چیمہ	798-777
14	جناب محمد عارف عباسی	780-779
15	ڈاکٹر محمد افضل	784-783
16	لیفٹیننٹ کرنل (ر) سردار محمد ایوب خان	810
17	میاں طاہر پرویز	854
18	محترمہ حنا پرویز بٹ	857-856
19	جناب ظہیر الدین خان علیزئی	1019

20	جناب آصف محمود	1020
21	جناب احسن ریاض فتیانہ	1022